السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر کی زیارت کے لیے مردوں اور عورتوں کے لیے کیا حکم ہے ۔ کئی مولوی حضرات کہتے ہیں کہ پہلے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا تھا اور بعد میں رخصت دے دی ۔ اور اس کی ہم نے تحقیق کی تو دونوں طرح کی احادیث موجود تھیں ۔ مشکوۃ شریف میں اور ایک سنن ابوداود کی حدیث پڑھی جس پر لکھا ہوا تھا کہ (لعنت ہو ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کرتی ہیں اور چراغاں کرنے والے پر اور مجاور بننے والے پر) تو اس سے ذہن الجھ گیا اب آپ مہربانی کر کے ذرا وضاحت سے تحریر سمجھا دیں ۔ نوازش ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے پہل زیارت قبور سے منع فرما دیا تھا بعد میں آپ ﷺ نے اجازت دے دی ۔ (ترمذی ۔ الجلد الاول ۔ ابواب الجنائز ۔ باب ماجاء فی الرخصة فی زیارة القبور) اور اس اجازت میں مرد وعورت دونوں شامل ہیں مگر شرط یہ ہے کہ محض زیارت قبور کی خاطر شدرحال نہ ہو اور عورت بکثرت زیارت نہ کرے کیونکہ حدیث میں ہے : «لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلاَّ اِلٰی ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ» بخاری-کتاب فضل الصلاة فی مسجد مکة, المدینة باب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة الخ ''نہ سامان سفر باندھا جائے مگر تین مسجدوں کی طرف'' اور ترمذی شریف میں ہے «لَعَنَ رَسُوْلُ ا ﷺ زَوَّارَاتِ الْقُبُوْرَ» تحفہ 3/156 ''رسول اللہ ﷺ نے ایسی عورتوں پر لعنت کی جو بکثرت زیارت قبور کریں'' مزید تفصیل کے لیے شیخ البانی حفظہ اللہ کی کتاب احکام الجنائز کا مطالعہ فرمائیں ۔ خصوصاً صفحہ ۷۸ اتا ۱۸۷ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص266

محدث فتویٰ